السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے چچاؤں اور دادوں میں سے چار مرد اور عورتیں ایسے ہیں جن میں سے بعض کے میں نام بھی نہیں جانتا لیکن ان میں سے ہر ایک کے لیے میں ایک ایک شخص کو اپنے خرچ پر حج کے لیے بھیجنا چاہتا ہوں تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سوال میں مذکور ہے تو جن مردوں اور عورتوں کے آپ کو نام معلوم ہیں تو ان کے بارے میں کوئی اشکال نہیں ہے اور جن چچاؤں، ماموؤں، مردوں اور عورتوں کے آپ کو نام معلوم نہیں ہیں تو ان کی عمروں اور اوصاف کی ترتیب سے ان کے بارے میں نیت کر لینا ہی کافی ہے خواہ نام نہ بھی معلوم ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ268

محدث فتوی